63: سورۃ المنافقون

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
63	سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْن	مدنی	2	11	28	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ایک موقع پر مدینہ کے کچھ منافقین نے رات کے وقت ایک جگہ جمع ہو کر رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف بعض نازیبا باتیں کیں۔ یہ باتیں ایک صحابی نے سن لیں اور اس کی اطلاع رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پہنچا دی۔ جب ان منافقین کو بلا کر اس واقعہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے صاف انکار کر دیا اور اس صحابی پر جھوٹ کا الزام لگایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے ذریعہ اصل صورت حال سے آگاہ کر دیا۔ منافقین پر یہ واضح کیا گیا ہے کہ ان کی اصل بیماری دنیا کی محبت ہے۔ مسلمانوں کو ہدایت کہ وہ مال و اولاد کی محبت میں گرفتار ہو کر اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو جائیں ورنہ اس زندگی کی مہلت گزرنے کے بعد اپنی محرومی پر پچھتائیں گے، اس وقت یہ پچھتانا بالکل بے سود ہوگا۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ اے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! جب یہ منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿۱﴾ اور اللہ بھی جانتا ہے کہ یقیناً آپ اللہ کے رسول ہیں، لیکن اللہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں اور آپ کو دل سے اللہ کا رسول تسلیم نہیں کرتے اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝۲ انہوں نے قسموں کو اپنی ڈھال
بنا رکھا ہے اور اس طرح یہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، بے شک یہ لوگ جو
کچھ کر رہے ہیں وہ بہت برے کام ہیں ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا فَطُبِعَ
عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ۝۳ یہ اس وجہ سے ہے کہ یہ لوگ پہلے ایمان
لائے لیکن پھر کافر ہو گئے لہذا ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے اور اب یہ لوگ حق
بات کو نہیں سمجھتے وَ اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ تُعۡجِبُكَ اَجۡسَامُهُمۡ ؕ وَ اِنۡ يَّقُوۡلُوۡا
تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِهِمۡ ؕ كَاَنَّهُمۡ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ ان کا حال یہ ہے کہ ظاہری شکل و
صورت سے بہت معزز لگتے ہیں اور ایسے چرب زبان ہیں کہ جب گفتگو کرتے ہیں تو
آپ ان کی دلچسپ باتیں غور سے سنتے ہیں لیکن حقیقت میں ان سوکھی لکڑیوں کی
طرح ہیں جنہیں دیوار کے سہارے کھڑا کر دیا گیا ہو، علم و عمل کی روح اور عقل سلیم سے
بالکل خالی يَحۡسَبُوۡنَ كُلَّ صَيۡحَةٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ جب بھی کہیں سے آواز بلند ہوتی ہے
تو وہ اسے اپنے ہی خلاف سمجھتے ہیں، کہ کہیں ہمارا نفاق نہ ظاہر ہو گیا ہو هُمُ الۡعَدُوُّ
فَاحۡذَرۡهُمۡ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ۝۴ یہی لوگ دشمن ہیں ان سے محتاط
رہیں، اللہ انہیں ہلاک کرے یہ کدھر بھٹکے پھرتے ہیں وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا
يَسۡتَغۡفِرۡ لَكُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ لَوَّوۡا رُءُوۡسَهُمۡ وَ رَاَيۡتَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ وَ هُمۡ
مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۝۵ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تاکہ رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)
تمہارے لئے مغفرت کی دعا کریں تو وہ اپنے سر کو دوسری طرف پھیر لیتے ہیں اور

آپ انہیں دیکھیں گے کہ بڑے غرور کے ساتھ آپ کے پاس آنے سے گریز کرتے
ہیں سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ لَنۡ يَّغۡفِرَ
اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ۝٦ اے نبی (ﷺ)! آپ
ان کے لئے مغفرت کی دعا کریں یا نہ کریں ان کے لئے برابر ہے، اللہ انہیں ہرگز
معاف نہیں کرے گا، بے شک اللہ ایسے نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا هُمُ الَّذِيۡنَ
يَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰى مَنۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنۡفَضُّوۡا ؕ یہ وہی لوگ
ہیں جو دوسروں سے کہتے ہیں کہ رسول اللہ (ﷺ) کے پاس ہر وقت حاضر رہنے
والے غریب لوگوں کی مالی امداد نہ کرو، یہ لوگ خود ہی رسول اللہ (ﷺ) کو چھوڑ
کر چلے جائیں گے وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا
يَفۡقَهُوۡنَ ۝٧ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے تمام خزانوں کا مالک اللہ ہی ہے لیکن یہ
منافق لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے يَقُوۡلُوۡنَ لَئِنۡ رَّجَعۡنَاۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ
لَيُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ مِنۡهَا الۡاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ وَلِرَسُوۡلِهٖ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ
لٰكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝٨ یہ کہتے ہیں کہ مدینہ واپس پہنچ جائیں تو ہم عزت
دار لوگ ان ذلیل لوگوں کو نکال باہر کریں گے، حالانکہ عزّت تو صرف اللہ، اس کے
رسول اور مومنوں کے لیے ہے لیکن منافق یہ بات بھی نہیں جانتے پس منظر 6ھ میں
غزوۂ بنی مصطلق ہے جب واپسی کے دوران ایک مہاجر اور ایک انصاری میں جھگڑا ہو گیا تو ایک
منافق عبد اللہ بن اُبیّ نے یہ الفاظ کہے رکوع [۱] يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡهِكُمۡ

اَمْوَالُكُمْ وَ لَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾ اے مسلمانو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کردیں، اور جو لوگ ایسا کریں گے سو وہی سخت نقصان اٹھانے والے ہیں

وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ اور ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہو اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے اور اس وقت وہ کہے کہ اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دی کہ میں صدقہ و خیرات دے کر صالح لوگوں میں شامل ہو جاتا

وَ لَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ اور جب کسی شخص کی موت کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو اللہ اسے ہرگز مزید مہلت نہیں دیتا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے

رکوع [۲]

64:سورۃ التغابن

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
64	سُوْرَةُ التَّغَابُن	مدنی	2	18	28	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 10 میں بیان کہ اللہ نے انسان کو اس دنیا میں بغیر کسی مقصد پیدا نہیں کیا، جزاو سزا کا ایک دن مقرر ہے۔ تاریخی شہادت کہ جن قوموں نے اللہ کے رسول کی تکذیب کی، انہیں اللہ نے ہلاک کر دیا اور آخرت میں ان کے لئے سخت عذاب ہو گا۔ اللہ اور رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) پر ایمان لانے کی دعوت اور اس دن کے لئے تیار رہنے کی ہدایت جب اہل ایمان کو جنت کے باغوں میں داخل کر دیا جائے گا جبکہ منکرین کو ہمیشہ کے لئے جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١﴾ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے جو حقیقی بادشاہ ہے اور صرف وہی حمد و ثناء کے قابل ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢﴾ وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ اس نے آسمانوں اور زمین کو حکمت و مصلحت کے ساتھ پیدا کیا ہے اور اس نے تمہاری

صورتیں بنائیں تو بہت عمدہ بنائیں اور تم سب کو اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾ وہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور اللہ تو تمہارے سینہ میں چھپے ہوئے بھید تک جانتا ہے

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؗ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا تھا اور پھر اپنے اعمال کے وبال کا مزہ چکھا اور آخرت میں ان کے لیے ایک دردناک عذاب ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ؗ فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾ اور یہ اس لئے ہوا کہ جب ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ کیا اب ہماری طرح کے انسان ہمیں ہدایت دیں گے، سو انہوں نے انکار کیا اور رُوگردانی کی، تو اللہ نے بھی اُن کی پرواہ نہ کی، اللہ تو ہر ایک سے بے نیاز ہے اور ہر قسم کی حمد و ستائش کے لائق صرف وہی ہے

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ کافر بڑے دعوے سے کہتے ہیں کہ انہیں ہرگز دوبارہ زندہ کرکے نہیں اٹھایا جائے گا قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷﴾ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ کیوں نہیں! میرے رب کی قسم تم ضرور زندہ کرکے اٹھائے

جاؤ گے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے تھے اور یہ کام اللہ کے لئے بہت آسان ہے فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۸﴾ سو تم اللہ اور اس کے رسول پر اور ہمارے نازل کئے ہوئے نور پر ایمان لے آؤ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ جب حشر کے دن وہ تم سب کو اکٹھا کرے گا تو یہی کامیابی اور ناکامی کے ظاہر ہونے کا دن ہو گا وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾ جو شخص دنیا میں اللہ پر ایمان لایا اور نیک اعمال کرتا رہا تو اس دن اللہ اس کی خطائیں معاف کر دے گا اور اس کو جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان باغوں میں رہیں گے، دراصل یہی بڑی کامیابی ہے وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۰﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلاتے رہے سو وہ اہل جہنم ہوں گے، وہ اس جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے

رکوع [۱]

آیات نمبر 11 تا 13 میں تنبیہ کہ دنیا میں جو بھی مصیبت آتی ہے وہ اللہ ہی کے اذن سے آتی ہے، سو اہل ایمان کے لئے یہ مناسب نہیں کہ مصیبتوں سے ڈر کر اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت سے منہ موڑ لیں۔ رسول اللہ (ﷺ) کا کام اللہ کا پیغام پہنچا دینا تھا، اب تمہاری ذمہ داری ہے۔ مسلمانوں کو تنبیہ کہ بسا اوقات انسان کے بیوی بچے اس کے لئے فتنہ بن جاتے ہیں سو احتیاط سے کام لیں لیکن ان سے عفو و درگزر کا معاملہ کریں۔ اللہ اور رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت اور اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنے کی ہدایت۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ کوئی بھی مصیبت اللہ کے حکم کے بغیر نہیں آتی، سو جو شخص اللہ پر ایمان ویقین رکھتا ہے تو وہ اس کے دل کو ہدایت ورہنمائی عطا فرما دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے وہ فوراً اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے، اپنی غلطیوں پر معافی کا طلبگار ہوتا ہے اور اللہ اسے مصیبت سے نجات کا راستہ اور اس پر صبر کی توفیق عطا کر دیتا ہے وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت وفرمانبرداری کرو، اور اگر تم روگردانی کروگے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف واضح طور پر ہمارے احکام کو تم تک پہنچا دینا ہے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، سو ایمان والوں کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اے ایمان والو! تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض لوگ
تمہارے لئے دشمن ہیں سو ان سے محتاط رہو اور اگر تم عفو و درگزر سے کام لو اور انہیں
معاف کردو تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے اِنَّمَآ
اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ تمہارا مال اور
تمہاری اولاد تو تمہارے لئے ایک آزمائش ہیں اور یاد رکھو کہ اللہ کے پاس بہت بڑا اجر
ہے، لیکن آزمائش میں کامیابی شرط ہے فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ
اَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ لہٰذا تم سے جس قدر ہو سکے اللہ سے
ڈرتے رہو اور اس کا حکم سنو اور اطاعت کرو اور اپنے مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ
کرتے رہو، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اور جس شخص کو اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ
فلاح پانے والے ہیں اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ
لَكُمْ ؕ اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر اس کا اجر عطا فرمائے گا اور
تمہارے گناہ بھی معاف فرما دے گا، کہ اخلاص اور خوش دلی سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا
ایسا ہی ہے کہ اللہ کو قرض حسنہ دیا وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اللہ بڑا ہی قدردان اور بڑے تحمل والا ہے، وہ ہر
پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا، بہت ہی زبردست اور بڑی حکمت والا ہے رکوع [۲]

65:سورۃ الطلاق

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
65	سُوْرَةُ الطَّلَاق	مدنی	2	12	28	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 7 میں طلاق کے احکام بیان کئے گئے ہیں اور بیویوں سے حسن سلوک کی تاکید کی گئی ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ مسلمانوں سے فرما دیجئے کہ جب تم بیویوں کو طلاق دینے کا ارادہ کرو تو ان کی عدت کا خیال کرتے ہوئے طہر میں طلاق دو اور اس کے بعد عدت کا شمار کرتے رہو اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَ لَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ تم مطلقہ عورتوں کو عدت کے دوران ان کے گھروں سے باہر مت نکالو اور نہ وہ خود باہر نکلیں سوائے اس کے کہ وہ کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کر بیٹھیں وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿1﴾ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں، اور جس شخص نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا تو بے شک اس نے اپنے اوپر ہی ظلم کیا، تم نہیں جانتے شاید اللہ کوئی نئی صورت پیدا کر دے، کہ پہلی یا دوسری طلاق دینے کے بعد دوبارہ موافقت کے حالات پیدا ہو جائیں فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَيْ

عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ پھر جب وہ اپنی عدت پوری کرنے کے قریب
پہنچ جائیں تو یا تو انہیں بھلائی کے ساتھ اپنے نکاح میں رہنے دو یا انہیں بھلائی کے ساتھ جدا
کر دو اور اپنے لوگوں میں سے دو معتبر مردوں کو گواہ بنا لو اور اللہ کے لئے ٹھیک گواہی
دیا کرو ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ اِس سے ہر
اُس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝٢ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس کے لئے مشکلات سے نکلنے
کا کوئی نہ کوئی راستہ پیدا فرما دیتا ہے وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ اور اسے ایسی
جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝٣ اور جو
شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ کی اعانت و نصرت اس کے لئے کافی ہے، بیشک اللہ اپنا
کام پورا کر کے رہتا ہے، اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ نے ہر چیز کے لئے ایک مقدار معین کر
رکھی ہے وَ الّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ
ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّ الّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ
حَمْلَهُنَّ ؕ اور تمہاری وہ مطلقہ عورتیں جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں، ان کی عدت کے
بارے میں اگر تمہیں کوئی شک ہے تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور اسی طرح ان کی عدت
بھی تین مہینہ ہے جنہیں ابھی حیض نہ آیا ہو اور حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل ہے وَ
مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝٤ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس
کے ہر کام میں آسانی پیدا فرما دیتا ہے ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ

اللّٰہَ یُکَفِّرۡ عَنۡہُ سَیِّاٰتِہٖ وَ یُعۡظِمۡ لَہٗۤ اَجۡرًا ﴿۵﴾ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کی خطاؤں کو معاف کر دے گا اور اس کو بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا اَسۡکِنُوۡہُنَّ مِنۡ حَیۡثُ سَکَنۡتُمۡ مِّنۡ وُّجۡدِکُمۡ وَ لَا تُضَآرُّوۡہُنَّ لِتُضَیِّقُوۡا عَلَیۡہِنَّ ؕ وَ اِنۡ کُنَّ اُولَاتِ حَمۡلٍ فَاَنۡفِقُوۡا عَلَیۡہِنَّ حَتّٰی یَضَعۡنَ حَمۡلَہُنَّ ۚ ان مطلقہ عورتوں کو عدت کے دوران رہنے کے لئے ایسی ہی جگہ فراہم کرو جیسی خود تمہیں میسر ہے اور تنگ کرنے کے لئے انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ اور اگر وہ عورتیں حاملہ ہوں تو وضع حمل تک ان کا خرچ اٹھاتے رہو فَاِنۡ اَرۡضَعۡنَ لَکُمۡ فَاٰتُوۡہُنَّ اُجُوۡرَہُنَّ ۚ وَ اۡتَمِرُوۡا بَیۡنَکُمۡ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ وَ اِنۡ تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ لَہٗۤ اُخۡرٰی ﴿ؕ۶﴾ پھر وضع حمل کے بعد اگر وہ تمہاری خاطر بچے کو دودھ پلائیں تو انہیں ان کا معاوضہ ادا کرو اور مناسب طور پر باہمی مشورہ سے معاوضہ کا معاملہ طے کرلو اور اگر معاوضہ طے کرنے میں دشواری پیدا ہو جائے تو کوئی دوسری عورت دودھ پلائے لِیُنۡفِقۡ ذُوۡ سَعَۃٍ مِّنۡ سَعَتِہٖ ؕ وَ مَنۡ قُدِرَ عَلَیۡہِ رِزۡقُہٗ فَلۡیُنۡفِقۡ مِمَّاۤ اٰتٰىہُ اللّٰہُ ؕ صاحب وسعت کو اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور جو تنگ دست ہو تو جو کچھ اللہ نے اسے دیا ہے اس کے مطابق خرچ کرے لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىہَا ؕ سَیَجۡعَلُ اللّٰہُ بَعۡدَ عُسۡرٍ یُّسۡرًا ﴿۷﴾ اللہ نے جتنا کچھ کسی کو دیا ہے اس سے زیادہ کا مکلف نہیں کرتا، اللہ عنقریب تنگ دستی کے بعد فراخی پیدا کر دے گا رکوع [1]

آیات نمبر 8 تا 12 میں مسلمانوں کو تنبیہ کہ جن قوموں نے اللہ اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی، اللہ نے انہیں ہمیشہ سخت سزا دی ہے۔ محمد رسول اللہ (ﷺ) کو بھی اسی لئے بھیجا گیا ہے کہ وہ لوگوں کو جاہلیت کی تاریکی سے نکال کر روشنی کی طرف رہنمائی کریں۔ اہل ایمان کے لئے جنت کے باغوں کی بشارت۔

وَ کَاَیِّنۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ عَتَتۡ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّہَا وَ رُسُلِہٖ فَحَاسَبۡنٰہَا حِسَابًا شَدِیۡدًا ۙ وَّ عَذَّبۡنٰہَا عَذَابًا نُّکۡرًا ﴿۸﴾ اور کتنی ہی بستیاں ایسی ہوئی ہیں جن کے رہنے والوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سر تابی کی تو ہم نے ان کا سخت محاسبہ کیا اور انہیں بڑی بھاری سزا دی فَذَاقَتۡ وَبَالَ اَمۡرِہَا وَ کَانَ عَاقِبَۃُ اَمۡرِہَا خُسۡرًا ﴿۹﴾ چنانچہ انہوں نے اپنے کئے ہوئے اعمال کے وبال کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام کار خسارہ ہی خسارہ تھا اَعَدَّ اللّٰہُ لَہُمۡ عَذَابًا شَدِیۡدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰۤاُولِی الۡاَلۡبَابِ ۚۛ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۚۛ اللہ نے آخرت میں ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے پس اے صاحب عقل لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ سے ڈرتے رہو قَدۡ اَنۡزَلَ اللّٰہُ اِلَیۡکُمۡ ذِکۡرًا ﴿ۙ۱۰﴾ رَّسُوۡلًا یَّتۡلُوۡا عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتِ اللّٰہِ مُبَیِّنٰتٍ لِّیُخۡرِجَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے نصیحت نامہ دے کر ایک رسول کو تمہاری طرف بھیجا ہے جو تمہیں اللہ کی واضح آیات پڑھ کر سناتا ہے تاکہ ایمان لانے اور اعمال صالحہ کرنے والے لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے

وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ اور جو شخص اللہ

پر ایمان لایا اور نیک اعمال کرتا رہا تو اللہ اسے جنت کے ایسے باغات میں داخل کرے

گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، یہ لوگ ان باغات میں ہمیشہ رہیں گے،

بے شک اللہ ایسے شخص کو بہت اچھا رزق عطا فرمائے گا اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے

اور ان ہی کی طرح زمین کو پیدا کیا يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ۬ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ اور ان سب

میں اللہ ہی کا حکم نازل ہوتا رہتا ہے، یہ اس لئے بتادیا تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر

قادر ہے اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے رکوع [۲]

66:سورة التحریم

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
66	سُوْرَةُ التَّحْرِيْم	مدنی	2	12	28	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 5 میں رسول اللہ (ﷺ) کو یاد دہانی کہ احکام الٰہی کو ہر چیز پر مقدم سمجھنا چاہیئے۔ اسی معاملہ میں بعض ازواج مطہرات کے ناپسندیدہ طرز عمل پر سخت الفاظ میں انتباہ ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ① اے نبی (ﷺ)! جس چیز کو اللہ نے آپ کے لئے حلال قرار دیا ہے اسے آپ اپنے اوپر کیوں حرام ٹھہراتے ہیں، کیا آپ اپنی بیویوں کی خوشی کی خاطر ایسا کرنا چاہتے ہیں؟ بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ② بے شک اللہ نے اس قسم کی نامناسب قسموں کو توڑ دینا تم لوگوں پر فرض کر دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے، وہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے رسول اللہ (ﷺ) نے اپنی بعض ازواج کی خوشی کی خاطر کسی حلال چیز کے بارے میں قسم کھالی کہ آئندہ میں اسے استعمال نہیں کروں گا، جسے اللہ نے پسند نہ فرمایا وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ اور جب پیغمبر (ﷺ) نے اپنی کسی

بیوی سے راز کی ایک بات کہی فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ
بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ پھر جب اس نے یہ راز کی بات کسی دوسری کو بتا
دی تو اللہ نے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کو اس افشائے راز کے بارے میں آگاہ کر دیا، پھر پیغمبر
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) نے راز افشا کرنے والی بیوی کو اس بات کا کچھ حصہ تو جتا دیا اور کچھ حصہ نظر
انداز کر دیا فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ پھر جب پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)
نے اسے جتایا تو وہ تعجب سے کہنے لگی کہ آپ کو میری اس بات سے کس نے آگاہ کیا
قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۳ پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) نے جواب دیا کہ مجھے اس نے
آگاہ کیا جو سب کچھ جانتا ہے اور ہر چیز سے خوب باخبر ہے اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ
فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ اگر تم دونوں ازواج اللہ کے سامنے توبہ کر لو تو بہتر ہے کہ
تمہارے دل تو اس کی طرف مائل ہو ہی چکے ہیں وَ اِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ
ظَهِيْرٌ ۝۴ اور اگر تم پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کے مقابلہ میں ایک دوسرے کی پشت پناہی
کرو گی تو یاد رکھو کہ اللہ ان کا حامی و مددگار ہے اور جبرئیل اور نیک مسلمان بھی ان
کے ساتھ ہیں اور ان کے علاوہ فرشتے بھی ان کے مددگار ہیں عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ
طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ
تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ۝۵ اور اگر پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) تمہیں طلاق
دے دیں تو کچھ بعید نہیں کہ ان کا رب بہت جلد انہیں تم سے بہتر بیویاں عطا کر دے

جو فرمانبر دار، ایماندار، اطاعت گزار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار اور روزہ رکھنے والی ہوں خواہ پہلے شادی شدہ زندگی گزار چکی ہوں یا کنواری ہوں۔ اس آیت میں اللہ رب العالمین کی طرف سے ایک اچھی بیوی کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے یہی بات اپنے صحابہ سے اس طرح فرمائی کہ "شادی کے لئے عورت کی چار باتیں دیکھی جاتی ہیں، مال، نسب، خوبصورتی، دین، تجھے دیندار کو حاصل کرنا چاہیے۔" [صحیح بخاری]

آیات نمبر 6 تا 12 میں مسلمانوں کو ہر وقت اپنا اور اپنے اہل و عیال کا احتساب کرنے کی ہدایت کہ قیامت کے دن کسی کا کوئی عذر قابل قبول نہیں ہو گا۔ اہل ایمان کو اللہ کی مغفرت اور جنت کے باغوں کی بشارت۔ رسول اللہ (ﷺ) کو کفار کے ساتھ سخت رویہ اختیار کرنے کی ہدایت۔ کفار کے لئے حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیویوں کی مثال اور اہل ایمان کے لئے فرعون کی بیوی اور حضرت مریم کی مثال کہ روز قیامت ہر شخص کے اپنے اعمال ہی کام آئیں گے، کسی بھی شخص حتیٰ کہ کسی رسول کے ساتھ رشتہ داری بھی کام نہ آئے گی۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ۝٦ اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے، اس آگ پر انتہائی سخت دل اور طاقتور فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے کسی حکم کی کبھی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں یہ ناممکن ہے کہ کسی کی تکلیف کو دیکھ کر ان کا دل پسیج جائے اور وہ اس کے ساتھ کوئی رعایت کرنے پر آمادہ ہو جائیں: [خاندان کے سربراہ کی ذمہ داری کہ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو جہنم کی آگ سے بچائے۔ یہی بات سورۃ لقمان [31:33] میں ایک مختلف پیرائے میں بیان کی گئی ہے کہ قیامت کہ دن نہ بیٹا باپ کے کام آسکے گا نہ باپ بیٹے کے، سو عمل کا یہی وقت ہے] يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝٧ اور روز قیامت کہا جائے گا کہ

اے کافرو! آج کوئی عذر پیش نہ کرو! تمہیں صرف ان ہی اعمال کی سزا دی جائے گی جو تم کیا کرتے تھے [رکوع 1] یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ اے ایمان والو! اللہ کے حضور سچے دل سے خالص توبہ کرلو عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ امید ہے کہ اللہ تمہاری خطائیں معاف کر دے گا اور تمہیں جنت کے ان باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اور اس دن اللہ اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوائی سے محفوظ رکھے گا نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ بِاَیْمَانِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۸ ان کے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور دائیں طرف تیزی سے دوڑ رہا ہو گا اور ان کی زبان پر یہ دعا ہو گی کہ اے ہمارے رب! ہمارا یہ نور ہمارے لئے کامل کر دے اور ہماری مغفرت فرمادے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ اغْلُظْ عَلَیْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝۹ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! ان کفار اور منافقین کے ساتھ جہاد کیجئے اور ان کے ساتھ سخت رویہ اختیار کریں، ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ جہنم بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ اللہ کافروں کے لئے نوح علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کی بیویوں کی

مثال بیان فرماتا ہے كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ۝۱۰ وہ دونوں عورتیں ہمارے بندوں میں سے دو نیک و صالح بندوں کی زوجیت میں تھیں، لیکن ان دونوں نے ان نیک بندوں کے ساتھ خیانت کی، پھر وہ دونوں نیک بندے بھی اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ کام نہ آسکے اور ان دونوں عورتوں کو حکم دے دیا گیا کہ تم دونوں بھی آگ میں جانے والوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ اور وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۝۱۱ اور اہل ایمان کے لئے اللہ فرعون کی بیوی کی مثال بیان فرماتا ہے، جب اس نے دعا کی کہ اے میرے رب! میرے لئے اپنے نزدیک جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل بد سے بچا لے اور مجھے اس ظالم قوم سے نجات عطا فرما وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ۝۱۲ اور اسی طرح اہل ایمان کے لئے عمران کی بیٹی مریم کی مثال کہ جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی، پھر ہم نے اس کے اندر اپنی طرف سے ایک روح پھونک دی، نیز مریم نے اپنے رب کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزار لوگوں میں سے تھی رکوع [۲]

67:سورۃ الملک

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
67	سُوْرَۃُ الْمُلْک	مکی	2	30	29	تَبٰرَکَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 14 میں اللہ کی عظمت بیان کرنے کے بعد آسمانوں اور زمین میں اس کی قدرت کے حوالے سے غور و فکر کی دعوت۔ موت اور زندگی پیدا کرنے کی وجہ محض یہ ہے کہ انسانوں کا امتحان لیا جائے۔ شیاطین اور منکرین کا انجام دوزخ ہو گا جو کہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ منکرین کو جہنم میں جھونکے جانے کا منظر اور منکرین اور جہنم کے محافظوں کے درمیان ایک مکالمہ۔ اللہ سے ڈرنے والوں کو مغفرت اور اجر و ثواب کی بشارت۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ؗ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ﴿۱﴾ بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضہ میں سارے جہاں کی سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون بہتر عمل کرتا ہے اور وہ بہت زبردست لیکن بہت بخشنے والا ہے

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ اس نے ایک دوسرے کے اوپر سات آسمان پیدا کئے، کیا تمہیں رحمٰن کی تخلیق میں کوئی نقص نظر آتا ہے، دوبارہ دیکھو! کیا تمہیں کہیں کوئی خلل نظر آتا ہے

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھو، ہر بار تمہاری نظر
تھک کر واپس پلٹ آئے گی لیکن کوئی بھی نقص تلاش کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے
گی وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ
وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ ہم نے آسمانِ دنیا کو چمکتے ہوئے ستاروں
سے آراستہ کر رکھا ہے، ہم نے انہیں شیاطین کو مار بھگانے کا ذریعہ بھی بنا دیا ہے اور
آخرت میں ان شیاطین کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے وَ لِلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اور جو لوگ اپنے رب
کا انکار کرتے ہیں ان کے لئے بھی جہنم کا عذاب ہے اور وہ جہنم بہت ہی برا ٹھکانا ہے
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِيَ تَفُوْرُ ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ
جب یہ لوگ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کے دھاڑنے کی آواز سنیں گے اور وہ
آگ ایسے جوش مارتی ہو گی گویا غصہ کی وجہ سے ابھی پھٹ پڑے گی كُلَّمَآ اُلْقِيَ
فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ جب بھی کوئی گروہ اس
میں ڈالا جائے گا تو جہنم کے محافظ ان لوگوں سے پوچھیں گے کہ کیا اللہ کی طرف سے
تمہارے پاس کوئی خبر دار کرنے والا نہیں آیا تھا قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۵
فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾
وہ جواب دیں گے کہ ہاں! خبر دار کرنے والا ہمارے پاس آیا تو تھا، مگر ہم نے اسے
جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے، بلاشبہ تم بڑی گمراہی میں پڑے

ہوئے ہو وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْۤ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾

اور یہ بھی کہیں گے کہ اگر اُس وقت ہم رسول کی بات سن لیتے اور عقل سے کام لیتے

تو آج اہل جہنم میں شامل نہ ہوتے فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ

السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اس طرح وہ اپنے قصور کا خود ہی اعتراف کرلیں گے، پس اللہ نے اہل

جہنم کو اپنی رحمت سے دور کر دیا۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ اس کے برعکس جو لوگ اپنے رب کو دیکھے بغیر اس سے

ڈرتے ہیں، بے شک ان کے لئے بڑی مغفرت اور بڑا اجر و ثواب ہے وَاَسِرُّوْا

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اور تم اپنی بات خواہ

آہستگی سے کہو یا بلند آواز سے وہ سب کچھ جانتا ہے، اور اللہ تو تمہارے سینہ میں چھپے

ہوئے بھید تک جانتا ہے اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۗ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ کیا

وہی نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے؟ وہ تو بڑا باریک بین اور ہر چیز سے باخبر ہے

رکوع[1]

آیات نمبر 15 تا 22 میں بیان کہ اللہ کی عطا کردہ زمین کی تمام نعمتیں انسان کو حاصل ہیں لیکن اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک دن اللہ کے سامنے پیش ہو کر اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔ اس زندگی میں بھی انسان کو ہر وقت اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیئے، اگر وہ سزا دینا چاہے تو کوئی بھی اس کے مقابلہ میں مدد نہیں کر سکتا۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے انسان کو ہر قسم کی صلاحیتیں عطا کی ہیں، اور آخر ایک دن سب کو اس کے حضور پیش ہونا ہے۔ قیامت کا علم صرف اللہ ہی کو ہے، وہ بڑا ہی سخت دن ہو گا۔ اس دن کافروں کو عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا۔

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے نرم وہموار کر دیا ہے، سو اس کے وسیع راستوں پر چلو پھرو اور اس کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ پیو، لیکن یہ یاد رکھو کہ روز قیامت زندہ ہو کر اسی کے پاس جانا ہے ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ ہستی جو آسمان میں بھی حکمران ہے، تمہیں زمین میں دھنسا دے اور یہ زمین یکایک لرزنے لگے؟ جس طرح قارون کو زمین میں دھنسا دیا تھا اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾ کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ ہستی جو آسمان میں بھی حکمران ہے، تم پر پتھر برسانے والی ہوا بھیج دے؟ سو تم عنقریب جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا، جس طرح لوط علیہ السلام کی قوم پر عذاب نازل ہوا تھا وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾ بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی ہمارے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا، پھر دیکھ

لو کیسا تھا ہمارا عذاب اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ؕ کیا ان
لوگوں نے اپنے اوپر پرندوں کو کبھی پر پھیلائے ہوئے اور کبھی پر سمیٹ کر اڑتے ہوئے
نہیں دیکھا مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ انہیں رحمٰن
کے سوا کوئی اور گرنے سے نہیں روک سکتا، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ
غُرُوْرٍ ۚ﴿۲۰﴾ تمہارے پاس وہ کون سا لشکر ہے جو رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکے؟
حقیقت یہ ہے کہ یہ منکرین دھوکہ میں مبتلا ہیں اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ
اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ یا پھر وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے
سکے اگر اللہ اپنا رزق روک لے؟ مگر کافر تو سرکشی اور حق سے گریز کرنے پر اڑے ہوئے
ہیں اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ بھلا وہ شخص جو اپنے منہ کے بل گرتا ہوا چل رہا ہو، منزل مقصود پر زیادہ
پہنچنے والا ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا ایک ہموار سڑک پر چلا جا رہا ہو۔ قُلْ هُوَ الَّذِيْۤ
اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جس نے
تمہیں پیدا کیا اور قوت سماعت، قوت بصارت اور سوچنے سمجھنے کے لئے عقل عطا کی ہے مگر
تم لوگ اس کا کم ہی شکر عطا کرتے ہو قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا رکھا
ہے اور روز قیامت تم سب کو جمع کر کے اسی کے حضور پیش کیا جائے گا وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ﴿۲۵﴾ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ
قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا ؟ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ﴿۲۶﴾ آپ فرما دیجئے کہ یہ علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے، میں تو صرف صاف اور
واضح طور پر خبر دار کرنے والا ہوں فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ﴿۲۷﴾ پھر جب یہ اس عذاب کو قریب آتا ہوا
دیکھ لیں گے تو ان کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے، پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہی وہ چیز
ہے جس کا تم تقاضہ کیا کرتے تھے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ
اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ﴿۲۸﴾ آپ ان سے کہہ
دیجئے کہ اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو خواہ ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے لیکن
یہ بتاؤ کہ کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا
بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ﴿۲۹﴾ آپ ان سے کہہ
دیجئے کہ اللہ بہت رحم کرنے والا ہے، ہم اُسی پر ایمان لائے ہیں اور اُسی پر ہمارا
بھروسہ ہے، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون صریح گمراہی میں مبتلا ہے اور
کون ہدایت پر ہے قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ
بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ﴿۳۰﴾ آپ ان سے یہ بھی کہہ دیجئے کہ کیا تم نے کبھی سوچا کہ پانی جو تم
پیتے ہو، اگر زمین کی تہہ کے نیچے چلا جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں صاف پانی لا کر دے
گا رکوع[۲]

68:سورۃ ال-ق-ل-م

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
68	سُوْرَةُ الْقَلَم	مکی	2	52	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 33 میں اللہ کی طرف سے رسول اللہ (ﷺ) کے اعلیٰ کردار کی شہادت
۔رسول اللہ (ﷺ) کو صرف حق بات کہنے اور منکرین کی باتوں پر کان نہ دھرنے کی ہدایت
۔مشرکین مکہ کی عبرت کے لئے ایک باغ والوں کی مثال۔

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ ۝١ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝٢ ن، قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جو وہ لکھتے ہیں، کہ آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝٣ بے شک آپ کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝٤ اور یقیناً آپ انتہائی اعلیٰ اخلاق کے مالک ہیں فَسَتُبْصِرُ وَ يُبْصِرُوْنَ ۝٥ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝٦ عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ لوگ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون فتنہ میں مبتلا ہے یہ سورت ابتدائی زمانے کی سورتوں میں سے ہے۔جب پیغمبر (ﷺ) پر وحی نازل ہونی شروع ہوئی تو لوگوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ اس شخص پر وحی نازل نہیں ہوتی بلکہ یہ مجنون ہے، رسول اللہ (ﷺ) کی تسلی و تشفی کے لئے اللہ کی طرف سے یہ آیات نازل ہوئیں اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝٧ بے شک آپ کا رب اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور انہیں بھی

خوب جانتا ہے جو راہ راست پر ہیں فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾ پس آپ ان
جھٹلانے والوں کی بات نہ مانئے وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾ یہ چاہتے ہیں کہ
آپ ذرا نرم رویہ اختیار کرلیں تو یہ بھی نرم ہو جائیں مشرکین کا کہنا تھا کہ آپ بتوں کے
معاملہ میں نرم رویہ اختیار کر لیں تو وہ بھی اپنے رویہ میں نرمی پیدا کر کے آپ کی مخالفت چھوڑ
دیں گے وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ﴿١١﴾ آپ کسی
ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت زیادہ قسمیں کھانے والا اور ذلیل ہے، طعنے دیتا ہے
اور چغلیاں کھاتا پھرتا ہے مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ
زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾ لوگوں کو بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی میں حد سے گزر جانے والا،
سخت گناہگار اور تند خو ہے اور ان سب کے علاوہ بد اصل بھی ہے اَنْ كَانَ ذَا
مَالٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿١٤﴾ اس کی سرکشی صرف اس لئے ہے کہ وہ مالدار اور صاحب اولاد
ہے اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾ جب اس کے سامنے
ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پچھلے لوگوں کی جھوٹی کہانیاں ہیں
سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾ عنقریب ہم اس کی سونڈ جیسی ناک پر داغ لگا دیں گے
کہ اسے رسوا کر دیں گے۔ کوئی ایسا شخص جو رسول اللہ (ﷺ) کی مخالفت میں بہت آگے نکل گیا
تھا، اس کا نام لئے بغیر اس کی ایسی تصویر کشی کر دی گئی ہے کہ ہر شخص اسے پہچان سکتا تھا اِنَّا
بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا
مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے ان کفار مکہ کو اسی
طرح کی آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ہم نے ایک باغ والوں کو آزمایا تھا، جب

انہوں نے قسم کھائی تھی کہ صبح ہوتے ہی ہم اس باغ کے پھل ضرور توڑ لیں گے اور
کچھ بھی نہ چھوڑیں گے فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾
ابھی وہ رات کو سوئے ہی پڑے تھے کہ تمہارے رب کی طرف سے بگولہ کی شکل میں
عذاب نازل ہو گیا فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾ اور صبح ہوتے ہوتے وہ باغ ایسا ہو گیا
جیسا کٹا ہوا کھیت فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ پھر صبح ہوتے ہی وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ اگر پھل
توڑنے ہیں تو صبح سویرے اپنے باغ کی طرف نکل چلو فَانْطَلَقُوْا وَ هُمْ
يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ چنانچہ وہ چل
پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج کوئی مسکین تمہارے باغ میں نہ
آنے پائے وَّ غَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ اور صبح سویرے اس مصمم ارادہ سے
چلے کہ آج کسی مسکین کو نزدیک نہ آنے دیں گے فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا
لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ مگر جب اس باغ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ
یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں، پھر جب غور سے دیکھا تو کہنے لگے کہ نہیں! ہماری تو
قسمت ہی پھوٹ گئی قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ ان
میں جو سب سے بہتر آدمی تھا وہ کہنے لگا کہ کیا میں تم سے نہیں کہا کرتا تھا تم اپنے رب
کی تسبیح کیوں بیان نہیں کرتے؟ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ تب
وہ کہنے لگے کہ ہمارا رب تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک ہم ہی قصوروار تھے فَاَقْبَلَ

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ﴿۳۰﴾ پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ﴿۳۱﴾ آخر کہنے لگے کہ ہائے ہماری بد بختی! بے شک ہم ہی نافرمانی میں حد سے بڑھ گئے تھے عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ﴿۳۲﴾ بے شک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں، امید ہے کہ وہ ہمیں اس کے بدلہ اس سے بہتر باغ عطا کر دے گا كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ﴿۳۳﴾ ایسا ہوتا ہے عذاب! اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے، کیا خوب ہوتا کہ یہ کفار اس بات کو جان لیتے رکوع[۱]